الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **Ehsan**		Serial No : **19340**	
Address : **jebel ali dubai**		Date : **4/29/2013**	
Subject : **NIKAH**		Contact No:	
Writer : عبداللہ اسلم		Email :	

As salaam o alykum Mufti sahb mera sawal yh hy k agar koi phone per bevi ko 3 bar talaaq dy dy or wahan koi gawah b nah ho kya 3 talaaq ho jay ge.ya 3 bar khny sy aik talaaq ho ge.

السلام علیکم مفتی صاحب

میرا سوال یہ ہے کہ اگر کوئی فون پر بیوی کو تین طلاقیں دیدے اور وہاں کوئی گواہ بھی نہ ہو کیا تین طلاقیں ہو جائے گی یا تین بار کہنے سے ایک طلاق ہو گی؟

الجواب حامداً ومصلیاً

طلاق دینے کیلئے بیوی کا سامنے ہونا اور گواہوں کا موجود ہونا ضروری نہیں بلکہ تنہائی میں اور فون پر کہہ دینے سے بھی طلاق واقع ہو جاتی ہے، لہذا صورت مسئولہ میں تینوں طلاقیں واقع ہو کر حرمت مغلظہ ثابت ہو چکی ہے اب رجوع نہیں ہو سکتا اور حلالہ شرعیہ کے بغیر دوبارہ باہم عقد نکاح بھی نہیں ہو سکتا، جبکہ عورت ایام عدت کے بعد جہاں چاہے شادی کرنے میں آزاد ہے۔

فی الهداية: وإن كان الطلاق ثلاثا في الحرة أو ثنتين في الأمة لم تحل حتى تنكح زوجا غيره نكاحا صحيحا ويدخل بها ثم يطلقها أو يموت عنها فالأصل فيه قوله تعالى: فإن طلقها فلا تحل له من بعد حتى تنكح زوجا غيره والمراد الطلقة الثالثة اه (۲/۲۹۹)۔ والله أعلم بالصواب

كتبه

عبدالله أسلم عفى عنه وعن والديه

دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

۲۱ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ ہجریہ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان غفرلہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۱ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح

بندہ سیف ...

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۲ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ

دار الافتاء

۱۹۳۷

۵/۳/۱۴۳۵ھ

نائب رئیس

7/1/14